وفاق المدارس کی طرف سے جاری کردہ مختلف اخباری بیانات اور پریس ریلیز

[دینی مدارس کے خلاف ہونے والی سازشوں اور پروپیگنڈہ کے خلاف، نیز دیگر قومی وملی امور پر وفاق المدارس کی قیادت کی طرف سے اخباری بیانات مستقل اور مسلسل جاری کیے جاتے ہیں۔ ذیل میں ریکارڈ میں محفوظ رکھنے کے لئے وہ بیانات نذر قارئین ہیں..]

مدارس کا دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں، عبدالرحمٰن ملک کی ناظم اعلیٰ وفاق سے گفتگو

(پ-ر) سابق وفاقی وزیر داخلہ عبدالرحمٰن ملک نے اپنے دور میں مدارس کی قیادت اور حکومت کے مابین ہونے والے معاہدے کو سینیٹ میں بل کے طور پر پیش کرنے اور قانون سازی کروانے کا اعلان کر دیا۔ مولانا حنیف جالندھری نے اس معاہدے کی روشنی میں قانون سازی کی حمایت کا عندیہ دے دیا، اپنے دور میں بارہا تحقیقات کروائیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ مدارس کا دہشت گردی کے ساتھ کوئی تعلق نہیں، وطن عزیز کو عدمِ استحکام اور انتشار وافتراق سے دوچار کرنے والے عناصر مدارس کے بارے میں پروپیگنڈے کرتے ہیں اور مدارس مخالف کارروائیوں کے مطالبات کرتے ہیں، قوم کو ایسے عناصر سے ہوشیار رہنا چاہیے۔ سابق وفاقی وزیر داخلہ عبدالرحمٰن ملک اور مولانا محمد حنیف جالندھری کے درمیان ٹیلی فونک رابطہ ہوا جس کے دوران عبدالرحمٰن ملک نے مولانا حنیف جالندھری کو آگاہ کیا کہ ان کے دور میں حکومت اور مدارس کی قیادت کے مابین جو معاہدہ ہوا تھا، انہوں نے اس معاہدہ کو بل کی شکل میں سینیٹ میں پیش کر دیا ہے اور وہ اس معاہدہ کی روشنی میں باضابطہ قانون سازی کی کوشش کریں گے۔ وفاق المدارس کے جنرل سیکریٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے اس معاہدے کی روشنی میں قانون سازی کی حمایت کا عندیہ دے دیا جس کا باضابطہ اعلان وفاق المدارس کی مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد کیا جائے گا۔ اس موقع پر عبدالرحمٰن ملک نے کہا کہ انہوں نے اپنے دور میں بارہا تحقیقات کروائی ہیں اور وہ اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ مدارس کا دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں، مدارس ملک وقوم کی خدمت اور تعلیم کے فروغ کے لیے گراں قدر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ عبدالرحمٰن ملک نے کہا مدارس کو دہشت گردی سے نتھی کرنے والوں کے پس پردہ مذموم مقاصد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے دور میں مدارس کی قیادت کے ساتھ تمام معاملات کو بات چیت اور مفاہمت کے ساتھ حل کیا اور ایک ایسا معاہدہ کرنے میں کامیابی حاصل کی جو ملک کے بہتر مستقبل کی ضمانت ہے، لیکن کچھ شرپسند عناصر ہمارے دور میں بھی اور موجودہ دور میں بھی مدارس کے خلاف کارروائی

کرنے کے مطالبات محض اس لیے کرتے ہیں تاکہ پاکستان عدم استحکام اور انتشار وافتراق کا شکار ہو، پوری قوم کو ایسے عناصر پر کڑی نظر رکھنی ہوگی اور ان سے خبردار رہنا ہوگا۔

☆......☆......☆

مدارس کی آزادی وخودمختاری کا ہر صورت تحفظ کریں گے۔ چودھری شجاعت کا ناظم اعلیٰ وفاق سے ٹیلی فونک رابطہ

(پ-ر) مسلم لیگ (ق) کے مرکزی صدر چودھری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ حکومت قومی ایکشن پلان کی آڑ میں دینی مدارس کو بدنام نہ کرے، کیوں کہ ایک بھی مدرسہ دہشت گردی میں ملوث نہیں، مدارس کی آزادی وخودمختاری کا ہر صورت تحفظ کریں گے، ماضی میں فوجی عدالتوں کا غلط استعمال کیا گیا، اس بار بھی ایسا ہوا تو اس کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔ وہ وفاق المدارس کے ناظم اعلیٰ مولانا قاری محمد حنیف جالندھری سے ٹیلی فون پر اور پارلیمنٹ کے باہر میڈیا کے نمایندوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ چودھری شجاعت حسین اور قاری حنیف جالندھری نے قومی ایکشن پلان میں مدارس کے حوالے سے حکومتی اقدامات پر تبادلہ خیال کیا اور دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ دینی مدارس کے خلاف کسی بھی سازش کے خلاف مشترکہ جدوجہد کی جائے گی۔ اس موقع پر چودھری شجاعت حسین نے کہا کہ وہ وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کی حیثیت سے تحقیقات کروا چکے ہیں، لیکن کوئی مدرسہ دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث نہیں پایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس کی آزادی اور خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پارلیمانی جماعتوں کی طرف سے تیار کردہ مشترکہ قومی ایکشن پلان سے مدرسوں کا نام نکالا جائے، انہوں نے کہا کہ حکومت کی طرف سے اخبارات کے لیے جاری کردہ اشتہارات سے مدارس کا نام نکال دیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایکشن پلان کے تحت کسی بھی مدرسہ کے خلاف کارروائی کی گئی تو ہم اس کی بھرپور مذمت کریں گے۔ ناظم اعلیٰ وفاق المدارس نے دینی مدارس کے حوالے سے مثبت موقف اختیار کرنے پر چودھری شجاعت حسین کا شکریہ ادا کیا۔

☆......☆......☆

مدارس کے خلاف کسی قسم کی کارروائی کا ارادہ نہیں، گورنر سندھ کی ناظم اعلیٰ وفاق سے گفتگو

(پ-ر) دینی مدارس ملک وملت کی خدمت میں مصروف عمل ہیں اور ریاست کے حصے کی ذمہ داریاں سرانجام دے رہے ہیں، مدارس کے خلاف کسی قسم کی کارروائی کا ارادہ نہیں رکھتے۔ از خود مدارس کو پریشان کرنے والوں کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے گی، ہم نہ صرف یہ کہ دینی مدارس کی خدمات کے خود معترف ہیں بلکہ مختلف فورمز پر مدارس کے کردار وخدمات کا اظہار بھی کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد نے وفاق المدارس کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری کے ساتھ ٹیلی فونک گفتگو کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس ملک وملت کی خدمت میں مصروف عمل ہیں اور بچوں کو دینی تعلیم دینے اور ان کی کفالت کے حوالے سے ریاست کی ذمہ داریاں اپنی مدد آپ

کے تحت سرانجام دے رہے ہیں جسے ہم قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت مدارس کے خلاف کسی قسم کی کارروائی کا کوئی اردہ نہیں رکھتی، خاص طور پر سندھ میں ایسا کوئی پروگرام نہیں۔ مولانا محمد حنیف جالندھری نے انہیں بعض مدارس کی طرف سے ملنے والی شکایات سے آگاہ کیا جس پر انہوں نے یقین دہانی کروائی کہ وہ ایسی شکایات کا نہ صرف یہ کہ ازالہ کریں گے بلکہ ایسے لوگوں کے خلاف تادیبی کارروائی بھی کریں گے جو از خود اعلیٰ سطحی ہدایات کے بغیر اس قسم کی کارروائیاں کرتے ہیں۔ گورنر سندھ نے مولانا محمد حنیف جالندھری کو بتایا کہ وہ نہ صرف یہ کہ خود مدارس کی خدمات اور کردار کے معترف ہیں بلکہ مختلف فورمز پر انہوں نے مدارس کی کردار و خدمات کا تذکرہ کر کے کئی لوگوں کی مدارس بارے غلط فہمیوں کا بھی ازالہ کیا۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد کے تعاون اور ان کے حقیقت پسندانہ طرز عمل کا شکریہ ادا کیا۔

☆......☆......☆

مدارس کے خلاف کریک ڈاؤن کا ارادہ نہیں، وزیر اعلیٰ پنجاب کی ناظم اعلیٰ وفاق سے گفتگو

(پ-ر) وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ علمائے کرام کے تعاون کے بغیر نہیں جیتی جاسکتی۔ مدارس کے خلاف کریک ڈاؤن کا کوئی ارادہ نہیں' منع کرنے کے باوجود چھاپوں اور توہین آمیز سلوک کا سختی سے نوٹس لیا جائے گا' قومی وحدت پیدا کرنے کے لیے مذہبی اور سنجیدہ حلقے میدان میں آئیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ علمائے کرام نے ہر مشکل میں پاکستان کا ساتھ دیا اور دہشت گردی کے خلاف توانا آواز بلند کی' اس وقت جبکہ ہماری مسلح افواج دہشت گردوں کے خلاف آپریشن ضرب غضب میں مصروف ہیں' ہمیں قومی وحدت کی اشد ضرورت ہے اور یہ کام منبر و محراب کے ذریعے علمائے کرام ہی کر سکتے ہیں۔ انہوں نے ملک میں امن و امان کے حوالے سے علماء کے کردار کی تعریف کی، اس موقع پر مولانا محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ ملکی استحکام اور سالمیت کے لیے حکومت سے ہر ممکن تعاون کریں گے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ کو یقین دہانی کروائی کہ علمائے کرام ملک میں قیام امن کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ مولانا محمد حنیف جالندھری نے کوائف طلبی کے نام پر اہل مدارس کو ہراساں کرنے مدارس پر چھاپوں اور ارباب مدارس سے ہتک آمیز سلوک کرنے پر شدید احتجاج کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سے نوٹس لینے کا مطالبہ کیا جس پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم نے مدارس پر چھاپے بند کرنے کے احکامات جاری کر دیئے ہیں۔ مگر اس کے باوجود اگر کہیں اس طرح کا واقعہ پیش آیا تو اس کا سختی سے نوٹس لیا جائے گا۔

☆......☆......☆

شاہ عبداللہ مرحوم کی رحلت عالم اسلام کے لیے ناقابل تلافی نقصان ہے۔ ناظم اعلیٰ وفاق المدارس

(پ-ر) شاہ عبداللہ مرحوم کی انسانیت کی فلاح و بہبود کے کے لیے خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، شاہ عبداللہ مرحوم کی رحلت عالم اسلام کے لیے ناقابل تلافی نقصان ہے، اسلامی دنیا ایک عظیم رہنما سے محروم ہوگئی، پاکستانی قوم شاہ عبداللہ کی محبت، ہمدردی اور تعاون کو کبھی فراموش نہیں کر پائے گی۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سیکریٹری جنرل مولانا محمد حنیف جالندھری نے سعودی عرب کے نومنتخب بادشاہ سلیمان بن عبدالعزیز کے نام اپنے ایک تعزیتی مکتوب میں کیا۔ مولانا جالندھری نے اپنے مکتوب میں پاکستانی قوم کی طرف سے سعودی عرب اور شاہی خاندان کے ساتھ ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ شاہ عبداللہ مرحوم کی انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے خدمات آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہیں۔ شاہ عبداللہ مرحوم نے امت مسلمہ کے اتحاد، عالمی امن اور بین المذاہب ہم آہنگی کے لیے گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔ ناظم اعلیٰ وفاق نے کہا کہ شاہ عبداللہ مرحوم کے دور میں حرمین شریفین کی توسیع اور تعمیر نو کے حوالے سے بے مثال کام ہوا۔ جنرل سیکریٹری وفاق نے شاہ عبداللہ کی رحلت کو عالم اسلام کے لیے ناقابل تلافی نقصان قرار دیا اور کہا کہ اسلامی دنیا ایک عظیم رہنما سے محروم ہوگئی۔ پاکستانی قوم شاہ عبداللہ کی محبت اور ہر مشکل مرحلے پر انہوں نے جس طرح پاکستانی قوم کے ساتھ تعاون اور ہم دردی کا اظہار کیا اسے پاکستانی قوم کبھی فراموش نہیں کر پائے گی۔

☆......☆......☆

یوم عظمت رسول کے موقع پر اکابرین وفاق کا مختلف مواقع پر خطاب

(پ-ر) دنیا کسی غلط فہمی میں نہ رہے حرمتِ رسول پر کوئی آنچ نہیں آنے دیں گے، عالمی برادری دنیا میں قیام امن کے لیے اظہار رائے کی آزادی کی حدود و قیود کا تعین کرے، پاکستان اور عالمِ اسلام کے حکمران گومگو کی کیفیت سے نکل کر حرمت رسالت پر جرأتمندانہ اور دوٹوک موقف اپنائیں، تمام مذاہب کے انصاف پسند مذہبی رہنماء اپنا اثر ورسوخ استعمال کرتے ہوئے دنیا کو فساد سے بچانے کی کوشش کریں ان خیالات اظہار وفاق المدارس کی اپیل پر منائے گئے یوم عظمتِ رسول کے موقع پر وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنماؤں صدر مولانا سلیم اللہ خان، مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد رفیع عثمانی، جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے مہتمم مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر اور جامعہ بنوریہ عالمیہ کے مولانا مفتی محمد نعیم نے کراچی میں، مولانا محمد حنیف جالندھری نے ملتان، مولانا سمیع الحق اور مولانا انوار الحق نے اکوڑہ خٹک، مولانا حسین احمد نے پشاور، مولانا فضل الرحیم نے لاہور، مولانا قاضی عبدالرشید نے راولپنڈی، مولانا ڈاکٹر سیف الرحمٰن نے حیدر آباد سندھ، مولانا قاری مہر اللہ نے کوئٹہ بلوچستان، مولانا سعید یوسف نے پلندری آزاد کشمیر اور مولانا محمود الحسن اشرف نے مظفر آباد میں اور دیگر ہزاروں علماء کرام نے مختلف شہروں میں جمعہ کے اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر تمام مساجد کے ائمہ وخطباء نے عظمت انبیاء اور اسوہ رسول اکرم کو اپنے خطبات کا موضوع بنایا اور اس

عزم کا اظہار کیا کہ آزادی اظہار رائے کی آڑ میں حرمت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی آنچ نہیں آنے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی برادری دنیا میں امن وامان کے قیام کے لیے آزادی اظہار رائے کی حدود وقیود کا تعین کرے۔ائمہ وخطباء نے پاکستان اور عالم اسلام کے حکمرانوں سے اپیل کی کہ وہ گومگو کی کیفیت سے نکلیں اور حرمت رسالت کے معاملے میں حقیقت پسندانہ اور جرات مندانہ موقف اختیار کریں۔وفاق المدارس کے رہنماؤں نے تمام مذاہب کے انصاف پسند رہنماؤں سے بھی کہا کہ وہ تمام انبیاء کرام کی عزت وعظمت کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔وفاق المدارس کے زعماء نے عوام الناس سے کہا کہ وہ اسوہ رسول اکرم کو اپنانے کا اہتمام کریں اور نبی آخرالزماں صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کی کامل پیروی کو یقینی بنائیں تا کہ دشمن کے مذموم مقاصد کو ناکام بنایا جاسکے۔

☆......☆......☆

مولانا عبدالمجید لدھیانوی ؒ کی وفات ایک عظیم سانحہ ہے۔ناظم اعلیٰ وفاق المدارس

(پ۔ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مرکزیہ، وفاق المدارس کے رہنما اور جید عالم دین شیخ الحدیث مولانا عبدالمجید لدھیانوی 85 سال کی عمر میں انتقال کر گئے' انہیں گزشتہ روز وفاق المدارس کے اجلاس کے دوران اسٹیج پر بیٹھے ہوئے دل کا دورہ پڑا۔جس پر انہیں فوری قریبی ہسپتال پہنچایا گیا لیکن وہ جانبر نہ ہو سکے اور اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ان کی نماز جنازہ آج صبح 10 بجے جامعہ باب العلوم کہروڑ پکا ضلع لودھراں میں ادا کی جائے گی۔نماز جنازہ میں ملک بھر سے علمائے کرام، شیوخ، دینی مدارس کے طلباء، سیاسی اور سماجی رہنما شرکت کریں گے۔مولانا عبدالمجید لدھیانوی نے اپنی زندگی کے آخری لمحات میں وفاق المدارس کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حدیث مبارکہ پڑھی کہ ''جس کو امانت کی پاسداری کا لحاظ نہ ہو اور وعدہ پورا نہ کرے اس کا ایمان میں کوئی حصہ نہیں''۔انہوں نے وفاق المدارس کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری کو ان کی خدمات پر تھپکی دیتے ہوئے کہا کہ صرف مدارس کا دفاع ہی کافی نہیں بلکہ پاکستان کی بقاء کے لئے خطرہ بننے والے حکمرانوں کی پالیسیوں کی نشاندہی بھی ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی بقاء کے لئے اسلامی نظام کا نفاذ ناگزیر ہے۔دریں اثناء وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے شیخ الحدیث مولانا عبدالمجید لدھیانوی کی وفات کو عظیم سانحہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی وفات سے پیدا ہونے والا خلا صدیوں پر نہ ہو سکے گا۔

☆......☆......☆